قرآن مجید کا مطالعہ

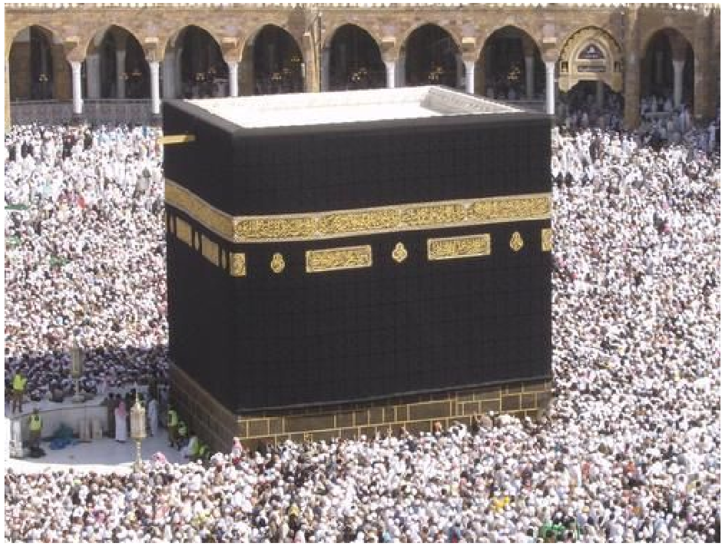

سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الھمزۃ 97-104 ۔۔۔ ہماری اصل زندگی کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الھمزۃ 97-104

- سورۃ القدر 97: قرآن مجید کا نزول اور اللہ تعالی کے فیصلوں کی رات
- سورۃ البینہ 98: دین کا اصل حکم کہ تعمیر شخصیت، انکار کی وجوہات اور نتائج
- سورۃ الزلزال 99: ہمارے عمل کا ڈیٹا بیس (Database)
- سورۃ العادیات 100: دہشت گردوں اور مفاد پرستوں کے نتائج
- سورۃ القارعۃ 101: ہماری بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کا رزلٹ
- سورۃ التکاثر 102: ہماری لالچ کے نتائج (Materialism)
- سورۃ العصر 103: ہمارے اس زندگی کے ٹائم سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ کار
- سورۃ **الھمزۃ** 104: ہمارے عمل کا فائنل رزلٹ

قرآن مجید کا بنیادی موضوع یہی ہے کہ ہماری موجودہ زندگی کا رزلٹ کیا ہو گا۔ پورے قرآن مجید کی ایگزیکٹو سمری کی شکل میں یہ سورتیں نازل ہوئی ہیں تاکہ انسان مختصر سورتوں کو یاد کر کے اس میں ساری زندگی غور کرتا رہے۔ بہت سے لوگ ان سورتوں کو یاد کر کے نماز میں تلاوت کرتے ہیں۔

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ القدر 97: قرآن مجید کا نزول اور اللہ تعالی کے فیصلوں کی رات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
إِنَّآ أَنزَلۡنَـٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ.(1)	ہم نے اس قرآن کو اس رات میں نازل (کرنا شروع) کیا تھا جس میں (اللہ تعالی کی) پلاننگ کے فیصلے ہوتے ہیں۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ.(2)	آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ پلاننگ کی رات (کی اہمیت) کیا ہے؟
لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ خَيۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ.(3)	فیصلوں کی رات 1000 مہینوں سے بہتر ہے۔
تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٍ.(4)	اس میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کی اجازت سے ہر معاملے کا حکم حاصل کر کے (زمین کی طرف) اتر جاتے ہیں۔
سَلَـٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ.(5)	وہی سراسر سلامتی ہے جو طلوع فجر تک جاری رہتی ہے۔

سورۃ القدر میں اسی رات کا ذکر ہے جس میں اللہ تعالی مستقبل کی اپنی پلاننگ کا فیصلہ فرشتوں پر پہنچا دیتا ہے جس کے مطابق وہ اس پر عمل کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالی نے اسی رات میں قرآن مجید کو نازل کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا تھا۔ اس میں اللہ تعالی کی پلاننگ کا رزلٹ 609CE-Today کی تاریخ میں دیکھ سکتے ہیں۔ کس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن مجید نازل ہوا اور اس کی دعوت شروع ہوئی۔ پھر ایک انسان سے پوری امت پیدا ہوئی جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے جس کے نتیجے میں وہ پوری دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن گئی۔

اس کے بعد امت مسلمہ نے اسی قرآن مجید کے خلاف عمل کرنا شروع کیا تو آہستہ آہستہ ہم زوال کی طرف آتے رہے۔ ابھی آپ امت مسلمہ کی 1460 سال کی تاریخ پڑھ سکتے ہیں کہ کس طرح اس میں عروج اور زوال ہوتا رہا ہے۔ یہی ثبوت تمام انسانوں کے لیے ہے کہ جس طرح امت مسلمہ کا عروج و زوال کا سلسلہ ہوا ہے، یہی اتنا ایویڈنس کافی ہے کہ ہر انسان کی ٹائم لائن پر اس کے ایمان اور عمل کا ذاتی طور پر فائنل رزلٹ ہوا چاہتا ہے جبکہ یہی قرآن مجید کا موضوع ہے۔ https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1qBg8D6KnsutiyG16lwLLEePpNqgd_Pbh

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی تاریخ (609CE-680CE)

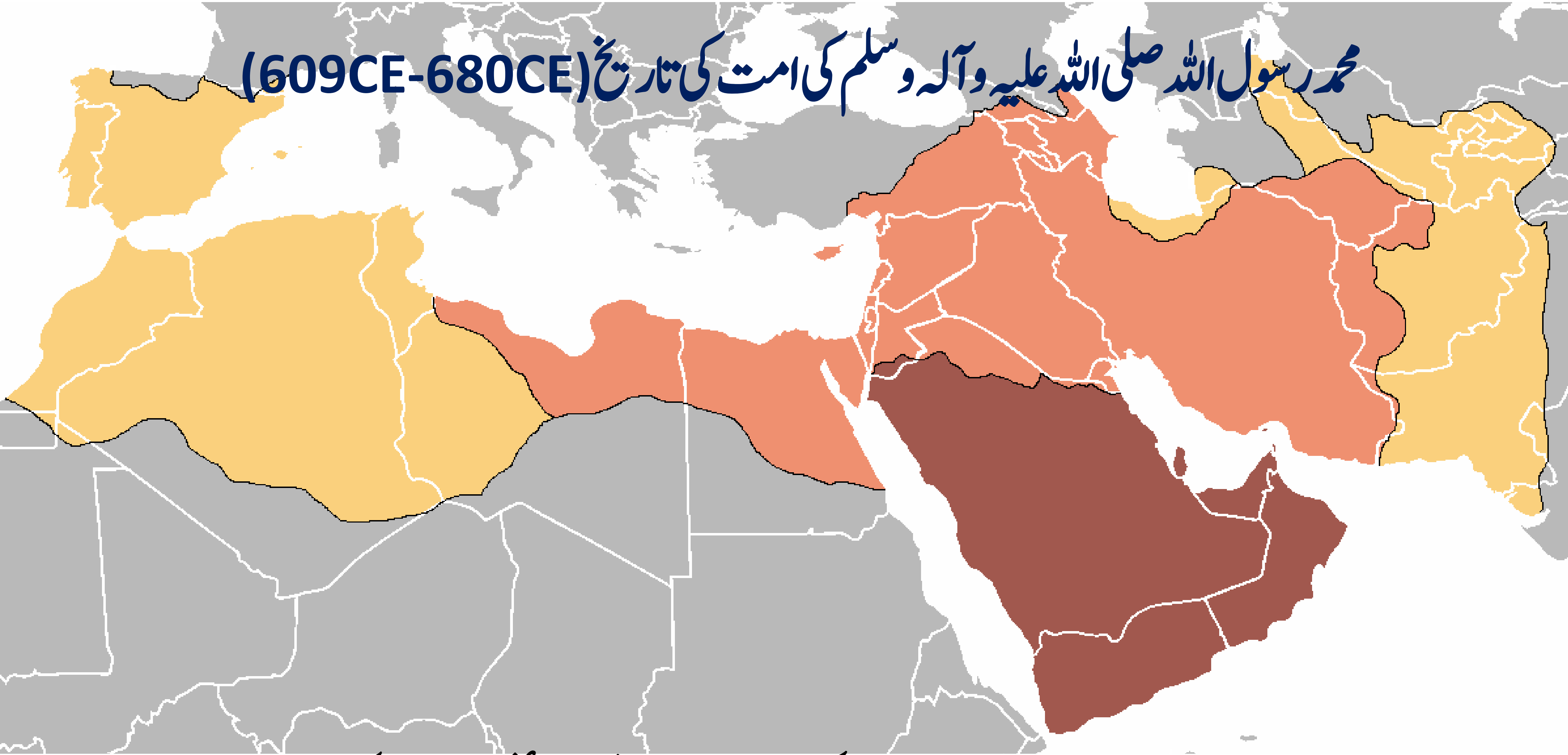

حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت	عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت	غیر مسلم دنیا

مسلمانوں کا تہذیبی عروج وزوال

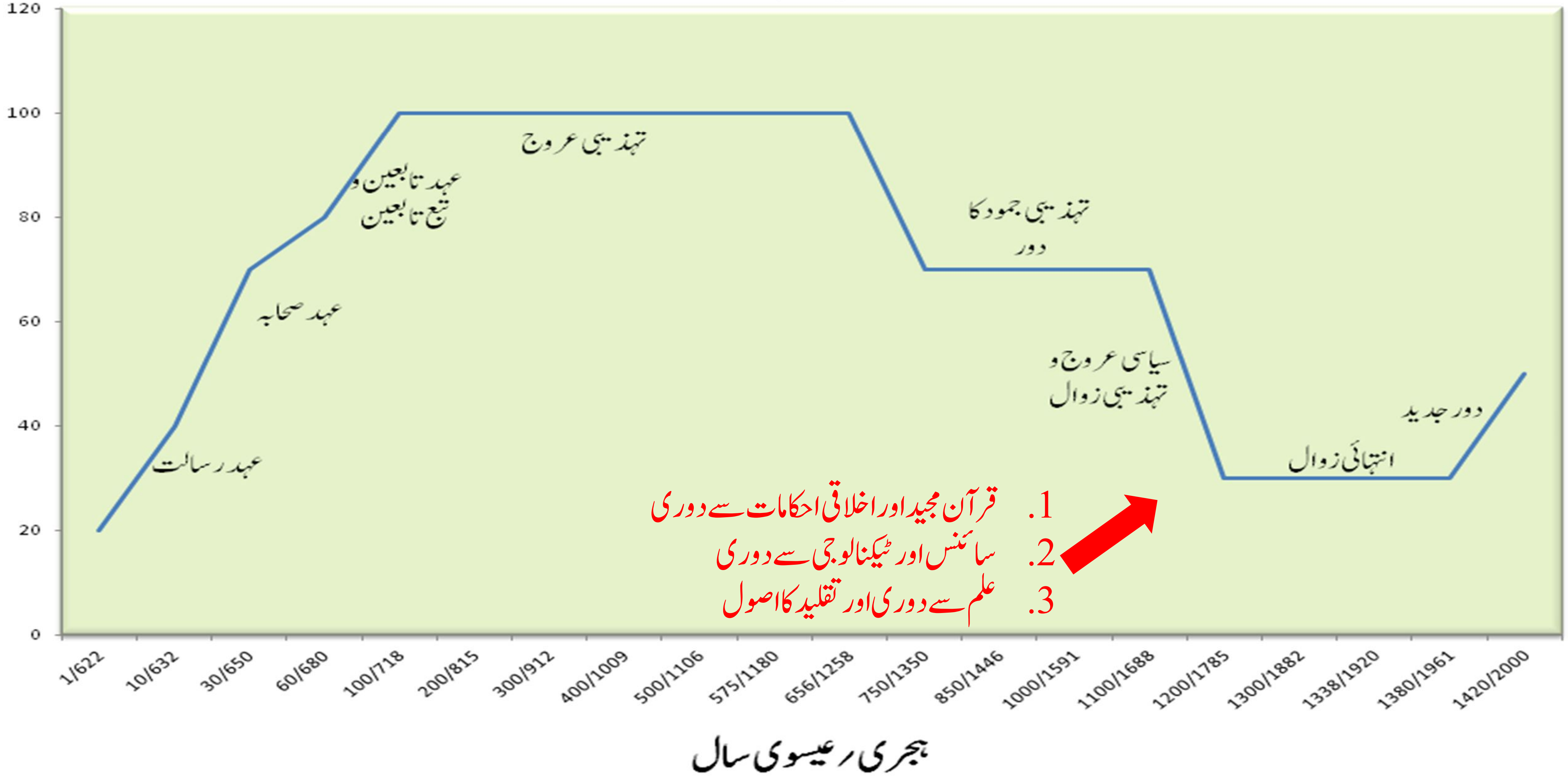

سورۃ البینہ 98: دین کا اصل حکم کہ تعمیر شخصیت، انکار کی وجوہات اور نتائج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ.(1) رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً.(2) فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ.(3)	اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے (قرآن کا) انکار کر لیا ہے، وہ اپنی ضد سے باز آنے والے نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ (ان کے مطالبے میں) واضح ثبوت ان کے پاس آجائے، یعنی اللہ تعالی کی طرف سے ایک ایسا (فرشتہ) رسول جو خاص پیپرز پر تلاوت کرتا ہوا (آسمان سے) اترتا نظر آجائے جن میں (ان کے لیے) صاف ہدایتیں لکھی ہوئی ہوں۔
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ.(4)	حقیقت یہ ہے کہ اہل کتاب (اس طرح کی) واضح ثبوت اپنے پاس آجانے کے بعد بھی فرقہ پرستی میں جاپڑے تھے۔
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ.(5)	حالانکہ انہیں حکم یہی دیا گیا تھا کہ صرف اللہ تعالی کی عبادت کریں، اس اللہ تعالی کے لیے خالص کرتے ہوئے، پورے فوکس کے ساتھ اطاعت کرتے رہیں کہ نماز قائم کرتے رہیے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔ یہی سیدھی ملت کا دین ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سورۃ البینہ نازل تو مکہ مکرمہ میں ہوئی لیکن وہاں اہل کتاب نہیں رہتے تھے لیکن ان کے بہت سے قبائل مدینہ منورہ، خیبر اور دیگر علاقوں میں رہتے تھے۔ عرب لوگوں کی اکثریت ان پڑھ تھے چنانچہ وہ اہل کتاب سے متاثر تھے کیونکہ وہ تعلیم یافتہ اور ٹیکنالوجی کے ماہرین تھے۔ عرب لوگ اس لیے امپریس ہوتے تھے کہ جیسے کوئی دیہاتی لوگ، تعلیم یافتہ لوگوں سے متاثر ہوتے تھے۔ عرب لوگوں کا کلچر تھا کہ وہ شاندار عربی زبان میں لیکچرز اور شاعری میں ان کا ذوق تھا اور آپس میں مقابلہ کرتے رہتے تھے۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت عربی زبان میں لیکچرز کی شکل میں نازل کیا تو بہت سے مخلص عرب لوگ متاثر ہونے لگے۔ اب منکر لیڈرز نے طریقہ یہ نکالا کہ اہل کتاب سے مشورہ لیا کہ قرآن کے خلاف مسئلہ کیسے حل کریں؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ یہ ثبوت مانگیں کہ ہمارے سامنے آسمان سے فرشتہ اترتا قرآن لائے۔ اللہ تعالی نے انہی اہل کتاب کی اپنی لکھی ہوئی تاریخ پر ان کے رویوں پر ذکر بیان کیا۔ ابھی بھی ان کے فرقے عیسائی اور یہودی ہیں اور ان کی مزید شاخیں ہو چکی ہیں۔

بنی اسرائیل کی تاریخ(2000BC-2019CE)

1. **بنی اسرائیل** = کنعان اور فلسطین کی طرف دعوت

- ❖ حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام کی فلسطین میں دعوت و تربیت۔۔۔ 2000-1900BC
- ❖ مصر کی طرف دعوت۔۔۔ حضرت یوسف، موسیٰ اور ہارون علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت و تربیت(1900-1200BC)
- ❖ بنی اسرائیل کی ٹریننگ۔۔۔ حضرت موسیٰ، ہارون، کالب اور یوشع علیہم الصوۃ والسلام(1200BC-1000BC)
- ❖ بنی اسرائیل ایمان پر عمل کرنے لگے تو ان کے لیے جزا کا عروج۔۔ حضرت داؤد اور سلیمان علیہما الصلوۃ والسلام کی حکومت اور تربیت(1000-926BC)
- ❖ بنی اسرائیل کے لیے سزا اور زوال
  - پہلا فساد: حضرت الیسع، الیاس، عاموس، یسعیاہ، یرمیاہ، حزقی ایل علیہ الا لصلوۃ والسلام کی دعوت لیکن ایمان نہ لانا (750-598BC)
  - بہتری: زوالقرنین رحمۃ اللہ علیہ کی حکومت اور حضرت عزیر علیہ ا الصلوۃ والسلام کی دعوت اور تورات کی دوبارہ تعلیم(522-458BC)
  - دوسرا فساد: حضرت زکریا، یحییٰ اور عیسیٰ علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت لیکن ان کے انکار کے نتائج(198BC-70CE)
- ❖ بنی اسرائیل کے لیے مسلسل سزا اور ان پر حضرت عیسیٰ اور محمد رسول اللہ علیہما الصلوۃ والسلام کے ذریعے آخری دعوت (70CE-Now)
- ❖ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ میں ہجرت، دعوت اور تربیت(622-632CE)
- ❖ مسلسل انحرافات کے نتائج(70CE-1945CE)

Siege of Jerusalem (70 CE)
https://en.wikipedia.org/wiki/Siege_of_Jerusalem_(70_CE)

تورات کے 10 کمانڈ منٹس کے خلاف بنی اسرائیل
کا عمل تو موجودہ زندگی میں سزا تاکہ وہ عبرت کا
ثبوت تمام انسانوں کے لیے کر دے۔

10 Commandments

1. میرے حضور تم غیر معبودوں کو نہ ماننا۔
2. تم کسی بھی چیز کی صورت کا خواہ وہ اوپر آسمانوں میں یا نیچے زمین پر یا پانی میں ہو، بت نہ بنانا۔
3. تم خداوند اپنے خدا کا نام **بری نیت** سے نہ لینا کیونکہ جو اس کا نام بری نیت سے لے گا، خدا اسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔
4. سبت (ہفتے) کے دن کو یاد سے پاک رکھنا۔ چھ دن تم محنت سے کام کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ اس دن نہ تو تم کوئی کام کرنا اور نہ ہی تمہارا بیٹا یا بیٹی، نوکر یا نوکرانی، تمہارے چوپائے اور تمہارے پاس مقیم مسافر کوئی کام کریں۔
5. اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا تاکہ تمہاری عمر اس ملک میں جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے، دراز ہو۔
6. تم (کسی کا) **خون** نہ کرنا۔
7. تم **زنا** نہ کرنا۔
8. تم **چوری** نہ کرنا۔
9. تم اپنے پڑوسی کے خلاف **جھوٹی گواہی** نہ دینا۔
10. تم اپنے پڑوسی کے گھر کا **لالچ** نہ کرنا۔ تم اپنے پڑوسی کی بیوی (کے حصول) کا لالچ نہ کرنا اور نہ ہی اس کے غلام یا کنیز کا، نہ اس کے بیل یا گدھے کا اور نہ ہی کسی اور چیز کا۔

(واضح رہے کہ یہاں پڑوسی کا لفظ جرم کی شناعت کو واضح کرنے کے لیے ورنہ یہ جرائم کسی کے خلاف بھی جائز نہ تھے۔) بائبل۔ کتاب خروج 20-3:17

آپ انہی ٹین کمانڈمنٹس کو قرآن مجید کے ساتھ میچ کر لیجیے تو کوئی فرق نظر نہیں آئے گا۔ صرف اتنا ہی معمولی سا فرق ہے کہ بنی اسرائیل کو سبت میں پورے ایک دن میں عبادت اور تربیت کے لیے حکم تھا، جسے اللہ تعالی نے کم کر کے جمعہ میں کچھ منٹ کے لیے ہی رہ گیا ہے۔

بنی اسرائیل کی تاریخ۔۔۔ بائبل

پہلے فساد کی وارننگ۔۔۔ حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام (1000-930BC) کے ارشادات

"اگر انہوں نے ان (مشرک) اقوام کو ہلاک نہ کیا جیسا خداوند نے ان کو حکم دیا تھا بلکہ ان قوموں کے ساتھ اگر مل گئے، ان کے سے اگر کام سیکھ گئے اور ان کے بتوں کی پرستش کرنے لگے جو یہ ان کے لیے پھندا بن جائیں گے۔ بلکہ یہ لوگ تو اپنے بیٹوں کو شیاطین کے لیے قربان کریں گے اور معصوموں کو، یعنی اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو خون بہا لیں گے۔۔۔اس لیے خداوند کا قہر اپنے لوگوں پر بھڑک جائے گا اور اگر یہ اپنے میراث (تورات) سے نفرت کریں گے، پھر ان کو دیگر اقوام کے قبضے میں پھنس جائیں گے اور ان سے عداوت رکھنے والے ان پر حکمران بن جائیں گے۔ (زبور۔ 106:34-41)

پہلے فساد کے نتائج۔۔۔ حضرت یسعیاہ علیہ الصلوۃ والسلام (750-598BC) کے ارشادات

"آہ، خطاکار گروہ، بدکرداری سے لدی ہوئی قوم، بدکرداروں کی نسل، مکار اولاد جنہوں نے خداوند کو ترک کیا، اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اور گمراہ و برگشتہ ہو گئے۔ تم کیوں زیادہ بغاوت کر کے اور مار کھاؤ گے۔" (یسعیاۃ 1:4-5)

"تمہارے سردار گردن کش اور چوروں کے ساتھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام طلب ہے۔ وہ یتیموں کا انصاف نہیں کرتے اور بیواؤں کے فریاد ان تک نہیں پہنچتی۔۔۔ ان کی سرزمین بتوں سے بھی بھری ہوئی ہے۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں کی صنعت، یعنی اپنی ہی انگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں۔ (یسعیاۃ 1:24, 2:7-8)

اس کے عین مطابق رزلٹ آیا کہ بنی اسرائیل نے جب تورات کے ٹن کمانڈمنٹس کے خلاف عمل کیا تو زوال آ گیا۔ اس مکمل قوم کو عراق میں غلام بنا دیا گیا۔ جب انہوں نے توبہ کی آزادی مل گئی لیکن پھر انہوں نے فرقہ واریت کی اور حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو شہید کرنے کی کوشش کی تو پھر انہیں مغلوبیت کی سزا جاری ہے۔ پہلے یہ مسلمانوں کے ممالک میں مغلوبیت کی شکل میں رہے اور آج کل عیسائی امریکہ کے غلام بن کر رہ رہے ہیں۔ بالکل یہی صورتحال ہماری بھی ہو چکی ہے کیونکہ ہم نے قرآن مجید کو چھوڑ کر فرقہ واریت اختیار کی اور توہم پرستی اور بدعت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

سورۃ البینہ 98: قرآن مجید پر اہل ایمان اور منکرین کے نتائج

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ.(6)	اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے (اس ہٹ دھرمی کے ساتھ قرآن کا)انکار کر دیا ہے، وہ یقیناً اسی جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہنے کے لیے جائیں گے کیونکہ یہی بدترین مخلوق ہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ.(7)	اس کے برخلاف جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہی بہترین مخلوق ہیں۔
جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ.(8)	ان کا رزلٹ ان کے رب کے پاس ہمیشہ کے باغ جنت میں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جہاں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالی ان سے خوش ہوا اور وہ اس رب سے خوش ہو گئے۔ ان کے لیے یہ صلہ ہے جو اپنے رب سے (بن دیکھے) خبردار رہتے رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور تربیت میں بہت سے مخلص اہل کتاب ایمان لائے اور خلوص کے ساتھ دین پر عمل کرنے لگے۔ اس کی سب سے بڑی شخصیت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ بنی اسرائیل کے سب سے بڑے اسکالر تھے اور وہ تورات کے بڑے ماہر تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے اور آپ سے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کا مطالعہ کیا تو انہیں معلوم ہو گیا کہ دونوں الہامی کتابیں تورات اور قرآن اللہ تعالی کے ارشادات ہیں جو 100% ایک دوسرے کے ساتھ میچ ہیں۔ اس لیے وہ ایمان لائے اور پھر انہوں نے دیگر یہودیوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ جو بھی مخلص لوگ تھے، وہ ایمان لائے اور اس سورت البینہ کی آخری آیات کا ذکر ہے۔ تفصیل سے آپ سورۃ البقرۃ، آل عمران، النساء، المائدہ اور بنی اسرائیل میں پڑھ سکتے ہیں کہ اللہ تعالی نے کس طرح تفصیل سے اہل کتاب سے گفتگو کی ہے۔ ابھی آپ چاہیں تو یہودی اور عیسائی تاریخ کا مطالعہ کر سکتے ہیں جو خود انہوں کے اسکالرز نے بائبل میں لکھ دی ہیں۔

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1qBg8D6KnsutiyG16lwLLEePpNqgd_Pbh

سورۃ الزلزال 99: ہمارے عمل کا ڈیٹا بیس (Database)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
إِذَا زُلۡزِلَتِ الۡأَرۡضُ زِلۡزَالَهَا.(1) وَأَخۡرَجَتِ الۡأَرۡضُ أَثۡقَالَهَا.(2)	جب زمین کو اس طرح ہلا دی جائے گی، جس طرح اسے ہلانا چاہیے کہ زمین اپنے سب بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی۔
وَقَالَ الۡإِنسَانُ مَا لَهَا.(3) يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخۡبَارَهَا.(4) بِأَنَّ رَبَّكَ أَوۡحَىٰ لَهَا.(5)	انسان کہے گا: "ارے یہ کیا ہو گیا ہے؟" اس دن وہ (ہر شخص کی) اپنی اپنی تمام کہانیاں سنادے گی کیونکہ آپ کے رب نے اسے حکم دیا ہو گا۔
يَوۡمَئِذٍ يَصۡدُرُ النَّاسُ أَشۡتَاتًا لِّيُرَوۡا أَعۡمَالَهُمۡ.(6)	اس دن لوگ الگ الگ نکلیں گے کیونکہ ان کے اعمال انہیں دکھائے جائیں گے۔
فَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَرَهُ.(7) وَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ.(8)	پھر جس شخص نے ذرہ برابر اچھا کام (0.0000001%) بھی کی ہو گی تو وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔ جبکہ جس شخص نے ذرہ برابر برائی بھی کی ہے، وہ بھی اُسے دیکھ لے گا۔

آخرت میں جیسے ہی زندگی دوبارہ شروع ہو گی تو اس وقت انسان عجیب و غریب حالت کو دیکھے گا اور حیران ہو گا۔ اس وقت پوری زمین بلکہ انسان کے اپنے جسم کے ہر حصے سے اس کی پارفارمنس سامنے آجائے گی۔ اپنی جدید ٹیکنالوجی کے حساب سے سوچ سکتے ہیں کہ پورے ڈیٹا بیس میں آڈیو وڈیو کی شکل میں ہم ایک ایک سیکنڈ کی پرفارمنس دیکھ رہے ہوں گے کہ ہم نے ہاتھ، پاؤں اور اعضاء رئیسہ سے کیا نیکی اور برائی کا عمل کیا تھا۔ وہ سارے کے سارا اتنے ثبوت کے سامنے آجائے گا کہ جب اسے فائنل رزلٹ سامنے آنے لگے گا تو وہ اس کا انکار نہیں کر سکے گا کیونکہ اپنی پرفارمنس خود ہی دیکھ رہا ہو گا۔ آپ پہلے ہی قرآن مجید میں پڑھ چکے ہیں کہ کوئی نیک آدمی بھی دوسروں کی سفارش بھی نہیں کر سکے گا۔ ابھی آپ دوبارہ سورۃ النباء 78 اور سورۃ البقرۃ کی آیت الکرسی 2:255 میں پڑھ سکتے ہیں۔

سورۃ العادیات 100: دہشت گردوں اور مفاد پرستوں کے نتائج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا۔(1) فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا۔(2) فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا۔(3) فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا۔(4) فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا۔(5) اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوۡدٌ۔(6)	ہانپتے دوڑتے گھوڑے ثبوت (Evidence) دیتے ہیں جیسے پھر ٹاپوں سے چنگاریاں جھاڑتے صبح ہی حملہ کر دیتے ہیں۔ پھر یہی اس میں غبار اڑاتے اسی کے ساتھ مجمع میں گھس جاتے ہیں۔ کیونکہ (حرم کے سایہ امن میں رہنے والا) یہ انسان یقیناً اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہو چکا ہے۔
وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیۡدٌ۔(7) وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ۔(8)	حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے اس رویے پر خود کنفرم کر دیتا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ دولت کی سخت خواہش رکھتا ہے۔
اَفَلَا یَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِی الۡقُبُوۡرِ۔(9) وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوۡرِ۔(10) اِنَّ رَبَّہُمۡ بِہِمۡ یَوۡمَئِذٍ لَّخَبِیۡرٌ۔(11)	پھر کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبریں اگلوائی جائیں گی اور سینوں میں جو کچھ (Database) ہے تو وہ ان سے نکال لیا جائے گا۔ یقیناً اس کا رب، اسدن ان سے خوب واقف ہو گا (کہ کیا رزلٹ ہونا چاہیے۔)

عربوں کے کلچر میں یہ نارمل حالت تھی کہ ہر قبیلہ کا لشکر دوسرے قبیلہ پر دہشت گردی کر دیتے تھے اور سب سے بڑا اسلحہ گھوڑوں کی شکل میں تھا۔ یہ حرکتیں موجودہ زمانے میں بم، میزائل اور ایٹم بم بھی ہوتے ہیں اور انسان جب بھی پوری حرکت جیسے دہشت گردی، تباہی کر دیتے ہیں تو ان کے ذہن میں تھوڑا سا افسوس ضرور آتا ہے جسے وہ خود ڈیلیٹ کر دیتے ہیں۔ اسی کو نفسیات میں قرآن مجید میں "نفس لوامہ" کہا گیا ہے یعنی وہ شعور کہ جب ہم برائی کریں تو افسوس اور دکھ آتا ہے لیکن کسی کی خدمت کریں تو خوشی آتی ہے۔ برے لوگ اسی افسوس کو خود ڈیلیٹ کر دیتے ہیں کیونکہ وہ اپنی دہشت گردی کے ذریعے دولت چھین لیتے ہیں۔ آخرت میں یہی افسوس اور دکھ سامنے آجائے گا جو بری حرکت سے کی ہے۔ آپ اب خود فیصلہ کر لیجیے کہ ان مجرموں کو سزا ملنی چاہیے یا نہیں؟ اس کے لحاظ سے خود اپنا تجزیہ کر لیں کہ میں نے آج تک جو نیکی یا برائی کی ہے تو ہمارا ریزلٹ کیسا ہونا چاہیے؟

سورۃ القارعۃ 101 : ہماری بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کا رزلٹ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
اَلۡقَارِعَةُ۔(1) مَا الۡقَارِعَةُ۔(2) وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡقَارِعَةُ۔(3)	کھٹکھٹانے والی! کیا ہے کھٹکھٹانے والی؟ آپ کا کیا کچھ معلوم کہ کھٹکھٹانے والی (Disaster) کیا ہے؟
يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ۔(4) وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ۔(5)	اس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں (Moths) کی طرح ہو جائیں گے جبکہ پہاڑ دھنی ہوئی اون (Wool) کی طرح ہو جائیں گے۔
فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ۔(6) فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ (7) وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ۔(8) فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ۔(9) وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا هِيَهۡ۔(10) نَارٌ حَامِيَةٌ۔(11)	پھر جس کے پلڑے (Scales) بھاری ہو جائیں گے، وہ فیورٹ لائف اسٹائل میں پہنچ جائے گا اور جس کے (نیکی کے) پلڑے ہلکے ہوئے تو اس کا ٹھکانا گہری کھائی میں ہو گا۔ کیا آپ کو سمجھ آگیا کہ وہ کھائی کیا ہو گی؟ حقیقتاً یہ دہکتی ہوئی آگ ہو گی۔

ابھی تک ہم نے جو نیکیاں اور برائیاں کی ہیں تو اس کی کیلکولیشن خود کر سکتے ہیں۔

Balance Sheet of Our Report

Person 1 Assets (Right) = 50,001,000
Liabilities (Wrong) = (-1,000)
Balance Capital (Result) = 50,000,000
Person 2 Assets (Right) = 10,000
Liabilities (Wrong) = (-100,010,000)
Balance Capital (Result) = (-100,000,000)

سورۃ التکاثر 102: ہماری لالچ کے نتائج (Materialism)

اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔
بہت پرافٹ میں دوسروں سے بڑھ جانے کے لالچ نے آپ کو غفلت میں ڈالے رکھا ہے حالانکہ آپ قبروں میں ہی جا پہنچیں گے۔ (آپ اگلی زندگی کو بڑی اہمیت سمجھتے ہیں جبکہ) ہر گز نہیں! آپ جلد جان ہی لیں گے۔ پھر سن لیجیے کہ یہ (زندگی) کچھ بھی نہیں ہے! جبکہ آپ جلد ہی جان لیں گے۔	اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ۔(1) حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ۔(2) کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ۔(3) ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ۔(4)
کیا آپ اس طرح غافل نہیں ہو سکتے تھے؟ ہر گز نہیں! اگر آپ یقین سے جان لیتے کہ جہنم دیکھ کر رہیں گے۔ پھر دوبارہ جان لیتے کہ آپ اس جہنم کو یقین کی آنکھوں سے بھی دیکھ لیں گے۔ پھر دنیا کی سب نعمتوں کے بارے میں اس دن آپ سے ضرور پوچھا جائے گا (کہ آپ نے نیکی (Assets) اور برائی (Liabilities) کیا لے کر آئے ہیں؟	کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ۔(5) لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ۔(6) ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ۔(7) ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ۔(8)

ابھی تک ہم نے جو نیکیاں اور برائیاں کی ہیں تو اس کی کیلکولیشن خود کر سکتے ہیں۔

Balance Sheet of Our Report
Person 1 Assets (Right) = 50,001,000
Liabilities (Wrong) = (-1,000)
Balance Capital (Result) = 50,000,000
Person 2 Assets (Right) = 10,000
Liabilities (Wrong) = (-100,010,000)
Balance Capital (Result) = (-100,000,000)

سورۃ العصر 103: ہمارے اس زندگی کے ٹائم سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ کار

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالۡعَصۡرِ۔(1) **اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ۔**(2)	ٹائم لائن سے ثبوت موجود ہے کہ یہ انسان نقصانات میں پڑ کر رہیں گے۔
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا **بِالۡحَقِّ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ۔**(3)	ہاں! لیکن وہی انسان (نقصان میں) نہیں ہوں گے جو: a) ایمان لائے۔ b) انہوں نے نیک عمل کیے۔ c) ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرتے رہے۔ d) اور حق (ایمان اور نیک عمل) پر ثابت قدمی کی نصیحت کرتے رہے۔

مختصر طور پر اس سورۃ العصر میں بتادیا ہے کہ ہماری ٹائم لائن میں ہم خود انتخاب کر سکتے ہیں کہ اپنا پرافٹ حاصل کریں یا نقصانات؟

سورۃ الھمزۃ 104: ہمارے عمل کا فائنل رزلٹ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اسی رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ۔(1)	(اے رسول!) تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو آپ پر اشارے کر کے آپ پر الزام لگا دیتا ہے۔
الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ۔(2) يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخۡلَدَهٗ۔(3) كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ۔(4)	اس نے جو مال جمع کر کے گن گن کر رکھتا ہے کیونکہ اس کا خیال ہے کہ اس کے مال نے اسے ہمیشہ کے لیے زندگی دے دی ہے۔ ہر گز نہیں، یہ ضرور اس میں پھینکا جائے گا جو توڑ کر رکھ دے گی۔
وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا الۡحُطَمَةُ۔(5) نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ۔(6) الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ۔(7) اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ۔ (8) فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةِ۔(9)	آپ کو کیا معلوم کہ جو کیا چیز توڑ کر رکھ دے گی؟ یہ ہے اللہ تعالی کی بھڑکائی ہوئی آگ جو دلوں تک پہنچ جائے گی۔ یہ (سرکش) اس (آگ) میں اونچے ستونوں میں جکڑ کر باندھے ہوئے پھنسے ہوں گے۔
يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ۔(35)	اس دن جب ان کے اس سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی، پھر ان کی پیشانیاں، ان کے پہلو اور ان کی پیٹھ اس سے داغی جائیں گی —— یہی ہے جس کو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا، سو چکھو اُس کو جو تم جمع کرتے رہے ہو۔ (سورۃ التوبہ 9)

اب ہماری اپنی مرضی ہے کہ ہم اس نقصان کو حاصل کرنا چاہیں تو کر لیں یا پھر پرافٹ ایبل لائف اسٹائل ہمیشہ کے لیے حاصل کریں یا پھر کرپشن، چوری اور ڈکیتی کے ذریعے موجودہ زندگی میں انجوائے منٹ ہی کرتے رہیں۔

Self Assessment Your Balance Sheet

لازمی حصہ ---------- ایمانیات			
نمبر شمار	سوال	ہاں	نہیں
1	میں اس پر ایمان رکھتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں		
2	میں محمد ﷺ کو اللہ کا آخری رسول سمجھتا ہوں		
3	میں روز جزا کے دن پر ایمان رکھتا ہوں		
4	میں خدا کے پیغمبروں، کتابوں، تقدیر اور فرشتوں پر ایمان رکھتا ہوں۔		

آپ سے یہ مشورہ ہے کہ آپ موجودہ زندگی میں خود احتساب کر کے تجزیہ (Self Assessment) کر لیا کریں کہ آپ کا نامہ اعمال (Performance Report) اس طرح کی ہو گی۔ پھر آپ اسے خود صحیح کر لیا کریں گے اور جب بھی انتقال ہو گا تو آخرت میں انشاءاللہ اچھا رزلٹ آئے گا۔ اس کا فارم آپ یہاں سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

نمبر شمار	سوال	نا قابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
	حصہ 'الف' ------عبادات						
1	میں پانچ وقت کی نمازیں وقت پر ادا کرتا ہوں						-
2	میں جمعہ اور عیدین (عیدالفطر اور عیدالاضحی) کی نمازیں پڑھتا ہوں						-
3	میں فرض نمازوں کے علاوہ تہجد اور دیگر نفل نمازیں بھی پڑھتا ہوں						-
4	میں نماز پڑھنے کے لئے مسجد جاتا اور جماعت کا اہتمام کرتا ہوں						-
5	میں ہر سال زکوۃ اور عشر باقاعدہ حساب کر کے دیتا ہوں						-
6	میں ہر سال فطرہ کی رقم ادا کرتا ہوں						-
7	میں ہر سال رمضان کے مکمل روزے رکھتا ہوں						-
8	میں رمضان کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتا ہوں						-
9	میں رمضان میں اعتکاف کرتا ہوں						-
10	میں نے حج کر لیا ہے یا کرنے کا ارادہ اور منصوبہ بندی رکھتا ہوں						-
11	میں استطاعت ہونے اور موقع ملنے پر عمرہ ادا کرتا ہوں۔						-
12	میں صاحب استطاعت ہونے پر عیدالاضحی کی قربانی کرتا ہوں۔						-
	ٹوٹل :1	-	-	-	-	-	-
	عبادات کے پوائنٹس		0%				

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

نمبر شمار	سوال	نا قابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
	حصہ 'ب'۔۔۔۔۔اخلاقیات						
13	میں کسی انسان کو ناحق قتل کرتا ہوں۔						-
14	میں اپنی اولاد کو قتل کرتا ہوں						-
15	میں سوسائٹی کے دباؤ کے باوجود شرک کی تمام اقسام (شرک فی الذات وصفات) سے اجتناب کرتا ہوں۔						-
16	میں اللہ یا دین کے حوالے سے جھوٹی بات منسوب کر دیتا ہوں						-
17	میں نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر زنا کرتا ہوں۔						-
18	میں اپنے ہاتھ، آنکھ، اور دیگر اعضاء کو زنا سے بچاتا اور انکے ذریعے ناجائز جنسی لذت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔						-
19	میں اپنے والدین کے ساتھ احسان کا رویہ اختیار کرتا انکے لئے دعا کرتا اور انکی ہر مقدور خدمت کرتا ہوں۔						-
20	میں لوگوں سے نفرت، کینہ اور بغض رکھتا اور خود غرضی کا رویہ اختیار کرتا ہوں۔						-
21	میں اپنے رحمی (خونی) رشتوں سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتا اور قطع تعلق سے گریز کرتا ہوں۔						-
22	میں وقت پڑنے پر یتیم اور مسکین کی دیکھ بھال اور پرورش کرتا ہوں اور اسکے مال میں خیانت سے گریز کرتا ہوں۔						-
23	میں ہر حال میں اللہ اور لوگوں سے کیے ہوئے وعدے پورے کرتا ہوں۔						-
24	میں دشمنی، اختلاف، انتقام یا کسی اور بنا پر ریاست یا لوگوں کی جائداد اور مال کو نقصان پہنچاتا یا قبضہ کر لیتا ہوں۔						-
25	میں چوری، ڈاکہ زنی اور لوٹ مار کرتا ہوں						-
26	میں اپنے مقاصد کے حصول کیلئے لوگوں پر جادو، ٹونا، سفلی عمل وغیرہ کرواتا ہوں۔						-
27	میں مستقبل کا حال معلوم کرنے کیلئے علم نجوم، پامسٹری یا عامل وغیرہ سے مدد لیتا ہوں۔						-
28	میں نحوست یا بدشگونی پر یقین رکھتا اور اس کے مطابق اپنے امور طے کرتا ہوں						-
29	میں اپنے دوستوں، ماتحتوں' پڑوسیوں اور ساتھیوں سے اچھا سلوک کرتا اور انکے حقوق ادا کرتا ہوں						-
30	اگر ہاتھ تنگ ہو تو مانگنے والوں کو نرمی سے منع کر دیتا ہوں						-
31	ملازمت کے دوران وقت یا کام کی چوری کرتا ہوں						-
32	میں ہر قیمت پر لوگوں کی دی گئی امانتوں کی حفاظت کرتا ہوں						-
33	میں ضرورت پڑنے پر گواہی دیتا اور اس پر قائم رہتا ہوں						-
34	میں کسی لغویات، فحش لطیفے، بری محفل اور جاہلوں سے اعراض کرتا ہوں۔						-

حصہ 'ب'۔۔۔۔۔اخلاقیات

نمبر شمار	سوال	ناقابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
35	میں کسی اہم خبر کو(SMS، ای میل، بات چیت یا دیگر ذرائع سے) تصدیق اور تحقیق کئے بغیر آگے پہنچا دیتا ہوں۔						-
36	میں موقع پرستی کی بناء پر پڑنے پر جھوٹی گواہی دیتا ہوں						-
37	مجھے بالعموم لوگوں کے عیوب اور معاملات کو کریدنے اور کھوج لگانے کا تجسس رہتا ہے						-
38	میں رشتے داروں یا ساتھیوں سے متعلق بدگمانی کا شکار رہتا ہوں کہ وہ میرے خلاف ہیں یا مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں						-
39	میں بلاجواز اپنے ساتھیوں کی چغلی کرتا، ان پر طنز کرتا اور طعنے دیتا ہوں۔						-
40	میں لوگوں کی پیٹھ پیچھے انکی غیبت کرتا ہوں						-
41	میں اپنے دوستوں یا رشتے داروں کی دنیوی ترقی دیکھ کر جلتا اور کڑھتا ہوں۔						-
42	میری بات چیت، لباس، چال ڈھال اور عادت واطوار سے تکبر جھلکتا ہے۔						-
43	میں بات چیت اور اختلاف کرتے ہوئے حق یا انصاف کی بات ہی مانتا ہوں خواہ وہ میرے یا رشتے داروں کے خلاف اور نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو۔						-
44	میں فخر کے احساس سے (کہ میرا تعلق ایک اعلیٰ ذات، یا برتر نسل، یا اونچی برادری، افضل قبیلے یا ارفع قوم سے ہے)لوگوں کو کمتر سمجھتا اور انکی تذلیل کرتا ہوں۔						-
45	میں ساتھیوں یا رشتے داروں کو کمتر ثابت کرنے کے لئے یا لذت کے لئے انکا مذاق اڑاتا ہوں۔						-
46	میں لوگوں کو برے ناموں سے پکارتا اور انکی چڑ بناتا ہوں۔						-
47	میں مخالفت کے باوجود لوگوں سے نرم لہجے میں بات کرتا اور تکلیف پہنچانے سے گریز کرتا ہوں۔						-
48	میں دیگر مسلمانوں کو بھائی سمجھتا اور بلا کسی فرقہ واریت کے ان سے ہمدردی رکھتا اور عصبیت سے گریز کرتا ہوں						-
49	بدلہ لیتے وقت شریعت اور جائز ریاستی قانون کی حدود میں رہتا ہوں۔						
50	انتہائی غصہ کے عالم میں حد سے تجاوز کرتا اور ظلم و عُدوان کا مرتکب ہو جاتا ہوں						
51	میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے مخالفین پر تہمت، بہتان یا جھوٹا الزام لگانے سے گریز نہیں کرتا ہوں۔						
52	اگر کوئی عام استعمال کی اشیاء طلب کرے تو استعمال کے لیے دے دیتا ہوں						-
53	میں معمولات زندگی میں جھوٹ بولنے سے گریز نہیں کرتا۔						-
54	میں اپنے قول اور فعل میں تضاد پاتا ہوں یعنی ایسی باتیں اور دعوے کرتا ہوں جن پر خود عمل نہیں کرتا۔						-
55	میں لوگوں کو خوش اور متاثر کرنے کے لیے کچھ دکھاوے کے کام کر لیتا ہوں۔						-
56	میں اپنے دائرہ کار میں لوگوں کو نیکی کی ترغیب دیتا اور برائی سے روکتا اور دین کی دعوت دیتا ہوں						-
	ٹوٹل:2	-	-	-	-	-	-
	اخلاقیات کے پوائنٹس		0%				

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

فلسفہ تاریخ اور نبوت محمدی سے پہلے کا دور IH01 (Start of Humanity-571CE)

عہد رسالت IH02 (Before-11H/571-632CE)

عہد صحابہ وتابعین کی سیاسی اور مذہبی تاریخ IH03.1 (11-133H/632-750CE)

عہد صحابہ وتابعین کی علمی، دعوتی اور تہذیبی تاریخ IH03.2 (11-133H/632-750CE)

دور صحابہ سے متعلق تاریخی سوالات IH03.3 (11-133H/632-750CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔سیاسی اور مذہبی تاریخ IH04.1 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔علمی تاریخ IH04.2 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔دعوتی، اصلاحی اور تہذیبی تاریخ IH04.3 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی جمود اور زوال کا دور۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH05 (656-1342H/1258-1924CE)

دور جدید۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH06 (1342H-Now/1924-NowCE)

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t